36870 ۔ طواف وداع اور طواف افاضہ اکٹھا کرنے کے لیے طواف افاضہ کومؤخر کرنا

سوال

کیا میرے لیے طواف افاضہ میں تاخیر کرنا جائز ہے کہ میں آخر میں ایک طواف ہی افاضہ اوروداع کا طواف کرکے مکہ سے روانہ ہوجاؤں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں آپ کے لیے طواف افاضہ میں تاخیرکرنی جائز ہے ، پھرآپ ایک ہی طواف کریں جوآپ کے طواف افاضہ اوروداع سے کفائت کرے ، لیکن اولی اوربہتر یہی ہے ہ آپ افاضہ اوروداع دو طواف کریں ۔

اوراس سے بھی بہتر اورکامل یہ ہے کہ آپ عید کے روز جمرہ عقبہ کورمی اورقربانی کرکے سرمنڈوانے کے بعد ہی طواف افاضہ کرلیں ، پھرجب آپ مکہ سے روانہ ہونا چاہیں توطواف وداع کرلیں ، اورنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ بھی یہی تھا اورآپ ایسا ہی کیا کرتے تھے ۔

اس مسئلہ کے بارہ میں شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گيا توان کا جواب تھا :

اس میں کوئي حرج نہیں ہے ، اگرکوئي انسان طواف افاضہ مؤخر کرلے اورجب وہ سفرکرنا چاہے تورمی جمرات اورباقی اعمال حج سے فارغ ہوجائے تواس کا طواف افاضہ ہی طواف وداع سے کفائت کرجائے گا ، اوراگروہ – طواف افاضہ اورطواف وداع – دونوں ہی کرے تویہ اس کے لیے بہتر اوراچھا ہے ، لیکن جب وہ ایک پرہی کفایت کرنا چاہے اورحج کے طواف کی نیت کرے تواس کےلیے یہ طواف کافی ہوگا ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی ابن باز (17 / 332) ۔

واللہ اعلم .